حضرت محمد ﷺ بطور پیغمبر امن:۔

تعارف:۔

حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ نے ایک ایسے معاشرے میں نبوت کا اعلان کیا جو جنگ و جدال، ظلم و ناانصافی اور نسلی تفاخر میں گھرا ہوا تھا۔ مگر آپ ﷺ نے صبر، حکمت اور امن کے پیغام سے اُس معاشرے کو عدل و انصاف پر مبنی معاشرہ بنا دیا۔

حضرت محمد ﷺ کو دنیا بھر میں "رحمت للعالمین" کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats.

سورۃ الانبیاء آیت: 107 میں کا مفہوم اور ترجمہ ہے ہے

"اور ہم نے آپ ﷺ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر"

give the main heading first and relate your headings to the qs statement.

اسلام کا پیغام، امن، عدل اور رحم:

اسلام کی بنیاد ہی امن عدل، اور رحم پر رکھی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے دلوں کو نرم کیا، نفرتوں کو ختم کیا۔ اور محبت، رواداری، اور بھائی چارے کی تعلیم دی۔

سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ آیت 90 کا مفہوم ہے۔ ترجمہ

"یقیناً اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"

صلح حدیبیہ، حکمت اور امن کی عظیم مثال۔

6 ہجری میں نبی ﷺ نے کفارِ مکہ سے صلح حدیبیہ کا معاہدہ کیا۔ جو بظاہر مسلمانوں کے لیے ناموافق تھا، لیکن اس کے نتیجے میں اسلام کو پُرامن طریقے سے پھیلنے کا موقع دیا۔

یہ معاہدہ اس بات کی دلیل ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیشہ جنگ کے بجائے امن کو ترجیح دی۔

فتح مکہ: عام معافی اور رواداری کی انتہا۔

8 ہجری میں جب مکہ فتح ہوا تو نبی ﷺ نے اپنے شدید ترین دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا اور فرمایا:

"جاؤ تم سب آزاد ہو۔"

یہ ایک عظیم مثال ہے کہ حقیقی فاتح وہ ہوتا ہے جو دشمنوں کو معاف کر کے دل جیت لے۔

میثاقِ مدینہ، مختلف اقوام کے ساتھ پُرامن بقائے باہمی۔

نبی ﷺ نے مدینہ پہنچ کر میثاقِ مدینہ مرتب فرمایا جس میں مسلمانوں، یہودیوں، اور دیگر اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا۔ اس دستاویز میں،

• مذہبی آزادی • اجتماعی دفاع

• باہمی انصاف کی ضمانت دی گئی

leave a line space between headings for neatness.

قتل و تشدد سے اجتناب کی تعلیم۔

نبی نے بے گناہ کو

پوری انسانیت کا قتل قرار دیا۔

قرآن پاک میں اللہ نے فرمایا سورۃ المائدہ آیت ۳۲

"جس نے ایک جان کو قتل ناحق کیا گویا اس نے پوری

انسانیت کو قتل کیا۔"

حدیث شریف میں فرمایا اس کا مفہوم ہے (صحیح بخاری)

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان

محفوظ رہے۔"

معافی اور درگزر کی تعلیم۔

نبی کریم ﷺ نے طائف والوں کو بھی

معاف کر دیا جنہوں نے پتھر مار کر آپ کو زخمی کیا تھا۔

سورۃ فصلت میں آیت ۳۴ میں اللہ نے فرمایا:

ترجمہ:

"برائی کو ایسے طریقے سے دفع کرو جو سب سے بہتر ہو"

مساوات اور عدل کا نظام۔

نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع

first add description of atleast 5 lines and then add reference

میں اعلان فرمایا۔

"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی

فضیلت نہیں، سوائے تقویٰ کے۔"

یہ اعلان انسانی مساوات

اور عالمی بھائی چارے پر مبنی ہے

عرب لوگوں کی جہالت کا خاتمہ

بعثت نبوی ﷺ سے پہلے عرب

معاشرہ ظلم، قتل و غارت، انتقام، جاہلیت اور قبائلی تعصبات

میں ڈوبا ہوا تھا۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو

"رحمۃ للعالمین" بنا کر بھیجا تاکہ ۲۳ سال میں انسانیت کو ہدایت کی روشنی اور

امن کا پیغام دیں

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ۔

آپ ﷺ نے ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق

کا تحفظ کیا۔ یہودیوں اور عیسائیوں کو مذہبی آزادی دی اور

ان کے جان و مال کی حفاظت کو لازم قرار دیا۔

دعوت دین کے لیے پُرامن سفارت کاری۔

نبی کریم ﷺ نے

مختلف بادشاہوں کو دعوت اسلام کے خطوط بھیجے۔ یہ عمل اس

بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے دین کی تبلیغ کرنے کے لیے پُرامن

سفارتی طریقہ اپنایا۔

اسلام دین میں جتنی بھی جنگیں ہوئیں وہ دفاعی

تھیں نہ کہ جارحانہ۔ قرآن مجید میں واضح طور پر فرمایا گیا۔

سورۃ البقرہ: ۱۹۰ آیت:-

ترجمہ:-

"اور ان سے نہ ڈرو جو تم سے لڑیں، اگر حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

نتیجہ:-

حضرت محمد ﷺ کی پوری زندگی امن، عدل، مساوات اور رواداری کا عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے امن کے پیامبر ہیں۔ موجودہ دور کے مسائل کا حل بھی سیرت نبوی پر عمل کرنے میں پوشیدہ ہے۔

سورۃ الاحزاب ۲۱ آیت:-

ترجمہ:-

"یقیناً رسول اللہ ﷺ کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

07

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

improve the references, paper presentation and the headings quality.